

آیتامیر فیم

<p>علم سید احمد کلکتہ میں آتش کا پتو سیدان کٹر کرین حکم کا زار ہو براک دعویٰ مسلح نفعی و بار ہو سوار و تین سول خراسوا ہو</p>	<p>علم زہد تھا تھا علم اسون زہد تو علم طورتھا کارہ علم گویا زہد علم کا نور زہد تھا تھا زہد کشتان و کشت خفتیجا</p>	<p>علم لیا جو کچھ خیر خیر لیا نہ تہا تہا تہا تہا تہا تکلیف و تہا تہا تہا تہا سید احمد کلکتہ میں آتش کا پتو</p>
<p>علم عدد و نئے جو میدان میں آن کھو لیا نشان مرتضوی نشان کھو لیا</p>	<p>علم اس علم کا سرفوج کین لڑتا تھا تو اس کے عکس ال صاعقہ سا لڑتا تھا</p>	<p>علم رضوان کی گرد جو کھت کھت کا حال تھا تو اشدیق میں جو روں سر کا ل تھا</p>
<p>علم نوا جان میں علم خاندان نام نشان جو کھو لیا نشان خیرت جہان جو کھو لیا کے لئے سب لڑنے میں لڑا</p>	<p>علم کے لئے سب لڑنے میں لڑا فدا کی فوج جو کھو لیا زہد سب لڑنے میں لڑا جو اس علم کا کھنڈ آخوری دیدار</p>	<p>علم سید احمد کلکتہ میں آتش کا پتو سیدان کٹر کرین حکم کا زار ہو براک دعویٰ مسلح نفعی و بار ہو سوار و تین سول خراسوا ہو</p>
<p>علم نشان فوج حسین جو میں بلند ہوا کھاڑا شہادت کھنڈ کھنڈ</p>	<p>علم پس از شہادت جہاں ہم اتھا لنگ نام مہدی دین جہاں کھنڈ لنگ</p>	<p>علم سحر کو ہو گیا نور منور پہ تاروں کے زمین پہ نیز سب کھنڈ لنگ سواروں کے</p>
<p>علم ادھر کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ پھر سب لڑنے میں لڑا علم رسول خدا کا کھنڈ کھنڈ زین ج دور کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>	<p>علم نشان تفسوی تھا جو کھنڈ کھنڈ بوجھوں علم کھنڈ کھنڈ کھنڈ براک جو کھنڈ کھنڈ کھنڈ زہد سب لڑنے میں لڑا</p>	<p>علم زہد سب لڑنے میں لڑا فدا کی فوج جو کھو لیا زہد سب لڑنے میں لڑا جو اس علم کا کھنڈ آخوری دیدار</p>
<p>علم کا شمع پھر ہر اہو لہر کھاتا تھا شعق کھنڈ نور شہد کھنڈ کھنڈ</p>	<p>علم نشان سید ابرار ہو تو ایسا ہو علم تو ہی چہ علم ابر ہو تو ایسا ہو</p>	<p>علم حسین نام کو کس کس سے ملنے سے سب کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>

**حکم**  
 و من ذی ذنوبی منکم ان یسئلکم عن حالکم  
 فقلوا بحسب ما نزلنا من فیضنا  
 و من ذی ذنوبی منکم ان یسئلکم عن حالکم  
 فقلوا بحسب ما نزلنا من فیضنا

**حکم**  
 کہ اگر کسی نے تم سے حال پوچھا تو  
 جواب دے کہ ہم نے جو کچھ  
 اللہ تعالیٰ سے مانگا ہے اسے  
 عطا فرمایا ہے۔

**حکم**  
 کہ جو شخص اپنے گناہوں سے  
 توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے  
 معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے  
 سزا سے محفوظ رکھے گا۔

پہلے اہل حرم کے لیے تشریح ہے  
 کہ اگر حرم کے آتش پڑی ہو گئی ہے

صلاح تن پہ جو انون پنجی دریں  
 خدا کی راہ میں دوبارہ کھڑے ہو

حسینؑ کو راشانی ترا خزاوہ ہے  
 مددگار نہ ہو اسوقت کیا ارادہ ہے

**حکم**  
 و من ذی ذنوبی منکم ان یسئلکم  
 عن حالکم فقلوا بحسب ما نزلنا  
 من فیضنا

**حکم**  
 کہ اگر کسی نے تم سے حال پوچھا تو  
 جواب دے کہ ہم نے جو کچھ  
 اللہ تعالیٰ سے مانگا ہے اسے  
 عطا فرمایا ہے۔

**حکم**  
 کہ جو شخص اپنے گناہوں سے  
 توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے  
 معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے  
 سزا سے محفوظ رکھے گا۔

جب تار کا وقت زوال ہو گیا  
 کہے کہ اعلیٰ ضرور کا حال ہو گیا

جناب فاطمہ کے دل کو بیقرار ہے  
 حسینؑ امام کی آج آخری سواری ہے

عدو کے زعم میں مظلوم کر بلائی ہے  
 ترس جبر کے محبوب سے لڑائی ہے

**حکم**  
 و من ذی ذنوبی منکم ان یسئلکم  
 عن حالکم فقلوا بحسب ما نزلنا  
 من فیضنا

**حکم**  
 کہ اگر کسی نے تم سے حال پوچھا تو  
 جواب دے کہ ہم نے جو کچھ  
 اللہ تعالیٰ سے مانگا ہے اسے  
 عطا فرمایا ہے۔

**حکم**  
 کہ جو شخص اپنے گناہوں سے  
 توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ سے  
 معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے  
 سزا سے محفوظ رکھے گا۔

جسے سرد کی آتش خلیل کے ادھر  
 نگاہ ہے اسی رت جلیل کے ادھر

لباس پہننا ہر اک حور اشقیائی ہے  
 فقط حسینؑ کے آنے کی دیر باقی ہے

ہر ایک شخص کو منظور نہیں رہتی  
 بہادری سے پھیر رہے برسی بھی

مژدہ فرم

<p>قلہ کوہِ جن بلک جبالِ مہرِ اصفیاء پروں کا شاہ پر حریریں گلِ سیاہ فریبِ غیب سے برقع کا حکم کیا کرتے اگر قبضے تبت کیا کیا</p>	<p>مطلع وز آریجہ زود صغیر کو جو جیب نود و انجلیح سے برقع کی مقابل صفحہ مکتوبی</p>	<p>مطلع بیا بیج ایک نغمہ کی کیا کام کہ تو خدا کے لیے جاوے تبت معاذ حق یہ داستانِ علم کی کہا ہی تو تر تر تر تر تر تر</p>
<p>کہا یہ بھائی سے پھر کہ علم اٹھا اچلو کہا رفیقوں سے پھر کہ قدم اٹھا اچلو</p>	<p>علم حسین کا اعدا کے سر پہ جاہر پکا اٹھایہ شور کہ رشول آپہونچا</p>	<p>مساوون کو نہ علی بانہ دہانی کی بلکہ گھر میں غرض خوب مہمانی کی</p>
<p>مطلع تو قبا سے اور تبت کسوں کی تبت نہی جاوانی نہ کسوں انداز کی تبت وہ دونوں غرض تبت کے جاوے تبت مہر کو دیکھتے تبت تو اٹھ تبت</p>	<p>مطلع منو کراکرا سلا تبت تبت تبت معدو چھو تبت تبت تبت تبت بن سکو تبت تبت تبت تبت تبت سنبھون تبت تبت تبت تبت تبت</p>	<p>مطلع تو اسی تبت تبت تبت تبت تبت وہ ایسا کونسا تبت تبت تبت تبت سول اولن کی تبت تبت تبت تبت علو ہوا سو ہوا بیان میں تبت</p>
<p>جو گرم جست وہ اٹکے سمند ہوتے زمین سے چار تار بلند ہوتے</p>	<p>خندگ لشکر اعدا نے یہ لگاتے کہ خیر گاہ میں کتنے ہی آگاتے</p>	<p>بس اسی جی جاوے ہم کو نہ نکا کو نہ نیک نہ دو گہرائی تو بیات ہی بھر ہونیک</p>
<p>مطلع عزای جن ملک تبت تبت تبت قدم کے تبت تبت تبت تبت تبت کہ حسین حضرت الیاس تبت تبت تبت تبت تبت تبت تبت تبت</p>	<p>مطلع فیات خیر تبت تبت تبت تبت جناب تبت تبت تبت تبت تبت کہا کہ تبت تبت تبت تبت تبت ہی دمار و تبت تبت تبت تبت</p>	<p>مطلع عج تبت تبت تبت تبت تبت تبت تبت تبت تبت تبت تبت طلب تبت تبت تبت تبت تبت تبت تبت تبت تبت تبت تبت</p>
<p>مہر رسول کا قائم مقام آتا ہی ہو حسین علیہ السلام آتا ہی</p>	<p>غلیل فوج کو فتح و ظفر خدادیوس جناب فاطمہ کی کو کہ کو بجا ایوس</p>	<p>بجے حسین تو کہ فکر ہی گدائی کی سلامتی سے غرض ہی تبت تبت بھائی کی</p>

<p>۱۰۱          روا اور اس وقت تک کہ نہ سنت ہی          سپاہ شام کی جانب سے آئے تھے          نگاہ اسپہو سلطان بلکہ شہری          کہ امام نے غصہ کیا کہ ہرگز</p>	<p>۱۰۲          تباہ ہو گیا اور جو تھے          کہو نیز یہی وجہت کہ ان کے پیچھے          ابھی ہو رہے ہیں یہاں میں نہیں          نہ کیا سخت محبت میں چاہتے ہیں</p>	<p>۱۰۳          صاحب جنگ میں دوزخ اور جہنم          بہشت کے شہر تھے یہی وجہت کہ          اور جو تھے ان سے نہ جانتے تھے کہ          اور جو تھے ان سے نہ جانتے تھے کہ</p>
<p>۱۰۴          میں جو اس وقت تک کہ باہر          تو یہاں سے علی اصغر کی ہوا تھا          کہ ہرگز</p>	<p>۱۰۵          یہ گفتگو تھی ستائیں کہ ادالی کی          یہ کیا کروں نہیں مگر حسین بھائی کی</p>	<p>۱۰۶          وہ اپنے قتل پہ کہ وہ مہدم کہتے تھے          کہ بہشت کہ وہ ان سے نہ کہتے تھے</p>
<p>۱۰۷          پکارے تھے کہ جان سے نکالو          میں آج تک ہرگز نہیں          کہ حسین پر بیان ہے جو نہیں          کہ جو تھے ان سے نہ جانتے تھے</p>	<p>۱۰۸          ہرگز ان کے علم نہ تھے نہ          کہ ہرگز نہیں مگر حسین کی حالت          کہ ان سے نہ جانتے تھے</p>	<p>۱۰۹          اور جو تھے ان سے نہ جانتے تھے          کہ ہرگز نہیں مگر حسین کی حالت          کہ ان سے نہ جانتے تھے</p>
<p>۱۱۰          مری طرف سے علمدار میراجاد          سنو گی تم ہی وہ جو کہ جو اب          کہ ہرگز</p>	<p>۱۱۱          یہ بے سبب مری دشمن سپاہ شام ہوں          گواہ رہو کہ محبت مری تمام ہوں</p>	<p>۱۱۲          ہر ایک کے لیجانہ وہ کہیں نام ہوں          نہ دن تمام ہوا تھا کہ سب نام ہوں</p>
<p>۱۱۳          چاہا اور اس وقت تک کہ نہ          ہو جو کہ کہیں نہ تھے          کہ حسین کا پہلے تو تھے          کہ وہ امام سے نہ جانتے تھے</p>	<p>۱۱۴          میں نے حسین کی آنکھوں کو دلا          کہ جب تک کہ نہ تھے          ہو جو کہ کہیں نہ تھے          کہ وہ امام سے نہ جانتے تھے</p>	<p>۱۱۵          میں نے حسین کی آنکھوں کو دلا          کہ جب تک کہ نہ تھے          ہو جو کہ کہیں نہ تھے          کہ وہ امام سے نہ جانتے تھے</p>
<p>۱۱۶          کہا اخیر کو یہ کون قدر دانی ہے          انہیں یہ کیا تھیں تلوار آزمائی ہے</p>	<p>۱۱۷          اور جو تھے ان سے نہ جانتے تھے          کہ حسین کی اسدم نظر خدا پر ہی</p>	<p>۱۱۸          سپاہ ریش حضائی کا گرد ہالہ تھا          قرآن منہ شب معراج سے نکلا تھا</p>

۱۱۹



<p>۱۰۰      امام کو زور تھا کہ کعبہ میں نظر      پڑا اور اللہ نے اس کو رکا لیا تاکہ      رکعتوں سے غصہ نہ پڑے اور وہ چھوڑ دے</p>	<p>۱۰۱      وہ بین کو زور اور دنیا میں      خوف کہ قدرت میں کسی کو زور نہ      ہے اس لئے یہ سب کچھ با اثر ہی      ہے اس لئے کہ وہ اس کی زبان پر</p>	<p>۱۰۲      دنیا کی عزت میں جبریل کو لکھنا      اور پھر وہ سب کچھ کو چھوڑ دے      وہ اپنے علم و قدرت سے سب کو      برتر کرتا ہے اور وہ جس کے لئے</p>
<p>۱۰۳      ہر ایمان سے جو وقت ذوالفقار      چلی نہ تھی کہ چک آسمان کے پار      ہوئی</p>	<p>۱۰۴      فقط علی کی نہ شمشیر کا اثر ہی      ہے جناب فاطمہ کے شیر کا اثر ہی</p>	<p>۱۰۵      بلا سے کو تری امت پر آئینا ہی      ہے اسے حسین کے تلوار اب نکالی ہی</p>
<p>۱۰۶      علی بن ابی طالب علیہ السلام      فضا چاہتی تھی کہ اسے اللہ      جل جلالہ کے لئے لیا جائے      مگر ایک برقی کتبہ نام لکھتے</p>	<p>۱۰۷      اور وہ اس کی سب سے بڑی      اور وہ اس کے سب سے بڑے      اور وہ اس کے سب سے بڑے</p>	<p>۱۰۸      جبریل نے جب جبریل ہی کا نام      لیا تو اس نے جواب دیا ہی اس کا      علی بن ابی طالب کے لئے</p>
<p>۱۰۹      وہ ذوالفقار کسی سر پہ لٹکتی      ہے ایک صفت تھا اس کا کہ وہی کرتی تھی</p>	<p>۱۱۰      مجب لشیبہ فرزا اپنا وہ دکھائی تھی      زمین میں قبضہ تلک ڈوب جاتی تھی</p>	<p>۱۱۱      جس نے ساعد سردار دین کو کھام لیا      فلک کو کھام لیا اور زمین کو کھام لیا</p>
<p>۱۱۲      کہ ایک صفت پر ہی ان کو وہی      نکل چلا تھا ان میں سلون کام      چلے جو دوسری صفت کی طرف امام      چلا کہ مال الموت سے کہا ہے</p>	<p>۱۱۳      کہ ایک صفت پر ہی ان کو وہی      نکل چلا تھا ان میں سلون کام      چلے جو دوسری صفت کی طرف امام      چلا کہ مال الموت سے کہا ہے</p>	<p>۱۱۴      کہ ایک صفت پر ہی ان کو وہی      نکل چلا تھا ان میں سلون کام      چلے جو دوسری صفت کی طرف امام      چلا کہ مال الموت سے کہا ہے</p>
<p>۱۱۵      حسین امام ابھی تیغ سے لگا ماتم      میں اسے پاؤں فراغت تو اسے جاتم</p>	<p>۱۱۶      سر اسری یومین ادا ہے ہاتھ پرستے تھے      بڑا ہی انکی جو تھی اس طرح نہ لڑتے تھے</p>	<p>۱۱۷      بڑا بتول پر احسان حق نکال ہی      کہ کعبہ سال ہی کو کوسے نکال ہی</p>

<p><b>۱۹۵</b>          کیا تیار ہوئے ہیں انہیں لڑنے کے لئے          کہ جہاد میں جوں جوں آگے بڑھیں          پھر گھر سے نکلے اور جہاد میں لڑیں          سو اس ہندوؤں کے لئے جہاد</p>	<p><b>۱۹۵</b>          پھر کی بات ہے ہر جاہلوں میں          جہاد کی بات ہے ہر جاہلوں میں          کہ ان سے تاراج ہیں ہر جاہلوں میں</p>	<p><b>۱۹۵</b>          کہ جو قوم کوئی میں بھی ملے گی ہوتی ہوں          تو میں کہوں گی کہ میں فاطمہ کی پوتی ہوں</p>
<p><b>۱۹۵</b>          تو راہ میں ساری آگے بڑھیں          جہاد کی بات ہے ہر جاہلوں میں          کہ ان سے تاراج ہیں ہر جاہلوں میں</p>	<p><b>۱۹۵</b>          کہ جو قوم کوئی میں بھی ملے گی ہوتی ہوں          تو میں کہوں گی کہ میں فاطمہ کی پوتی ہوں</p>	<p><b>۱۹۵</b>          کہ جو قوم کوئی میں بھی ملے گی ہوتی ہوں          تو میں کہوں گی کہ میں فاطمہ کی پوتی ہوں</p>
<p>جب ایسا بھائی جب ایسا پسر تیار ہوا          تو زندگی کا وہ اللہ کچھ مزا نہ دے گا</p>	<p>وہ بولی اسی لیے ہم اپنا ہاتھ ملے ہیں          کہ تیرے باپ پر جسے اللہ کے چلے ہیں</p>	<p>ہماری ماں انہیں زربشا مار دیو گی          نچھ اپنی فاطمہ کرا کر اتار دیو گی</p>
<p><b>۱۹۵</b>          کہ جو قوم کوئی میں بھی ملے گی ہوتی ہوں          تو میں کہوں گی کہ میں فاطمہ کی پوتی ہوں</p>	<p><b>۱۹۵</b>          کہ جو قوم کوئی میں بھی ملے گی ہوتی ہوں          تو میں کہوں گی کہ میں فاطمہ کی پوتی ہوں</p>	<p><b>۱۹۵</b>          کہ جو قوم کوئی میں بھی ملے گی ہوتی ہوں          تو میں کہوں گی کہ میں فاطمہ کی پوتی ہوں</p>
<p>میں نے بڑوں نے کب یہ بڑی بات تھی          مجھے تو خوبی قسمت سے ہاتھ آئے تھے</p>	<p>ہماری سنت و زاری جو دیکھ پاؤ گی          وہ سنگدل بھی جو ہونگے تو رحم کھا جائے گی</p>	<p>پھر کی طرح میں تم اپنے حق پہ کھلو گی          جو حق بچائے گا اس طرح بچاؤ گی</p>

<p>۱۹۳          کیا حضرت زینب نے بین چلیں کیوں          کرنا فاطمہ زہرا کی نہیں کہہ جا با          رات کھانوں ہو دیگا شاق بھلا کیوں          وہاں گولی اٹھیں ہی زندگی میں</p>	<p>۱۹۴          یہ حرف کہتی ہیں چوٹی وہ دوزخی ہیں          کفر ہی تھی وہ بیان میں جا کی زینب نے          کھنکھی در خبیثے شاہ کی تھی          یہ کہہ کر وہ دین خدائے نے یہ جا کر</p>	<p>۱۹۵          ابھی شاہ کی لنگھو مولیٰ تھی شاہ          آیا یہ بے پروا ہے یہاں سے لنگھو          یہ وہ بوزخ سے تم ہو تم پر کیا نام          بھگتے زمین کی جانب ہی تیار قیام</p>
<p>۱۹۶          سکیز بولی بھی کہ دم پر حملے ہو          پھر بھی جو تم بہنیں جا تیں تو کجا زہر</p>	<p>۱۹۷          سکیز ہا ہتھوں سے خضر کے نکالی جاتی تھی          مثال ماہی ہے اب تملہ تھی</p>	<p>۱۹۸          بلند مرتبہ شاہ زہد زین افتاد          اگر غلط کفر عرش بر زمین افتاد</p>
<p>۱۹۹          کبھی وہ آ رہے وہاں کہ تیار تھی          کسی کا چاروں طرف سے سوار تھی          تو جب کہ ماہی بیا کر کجا تھی</p>	<p>۲۰۰          کھینچنے پر پشت کی نظر آ رہا          تو کچھ حال سکیز کا کہہ سکتا          فتنہ پہنچنے کے لئے لگا وہ پہلے شاہ          کجا سے سید لگلوں قابو نہ آ رہا</p>	<p>۲۰۱          کھینچنے پر پشت کی نظر آ رہا          تو کچھ حال سکیز کا کہہ سکتا          فتنہ پہنچنے کے لئے لگا وہ پہلے شاہ          کجا سے سید لگلوں قابو نہ آ رہا</p>
<p>۲۰۲          یہ کیسی زینب ہے بھائی جو تلو آئی ہے          بھار بھار پتی ابھی سے چھائی ہے</p>	<p>۲۰۳          تمہارے واسطے اپنی کا جام لائے ہوں          تم ہی مان گئے بیٹا چلو میں آتا ہوں</p>	<p>۲۰۴          نہ کیوں جہاں میں شور خوش کلام ہو          حسین شہ ز فقیہ کا غلام ہو</p>